



# مارٹن لوتھر کنگ جونیر میموریل

ایلیزا بیتھ کلہر

مارٹن لوتھر کنگ جونینٹر میموریل کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں صدر جارج ڈبلیو بش اقوام متحدہ کے سابق سفیر انڈریو یٹنگ سے مصافحہ کرتے ہوئے۔ ساتھ میں یو لائڈا ڈینس کنگ (دور بائیں) اور برنک البرٹائن کنگ دیکھے جا سکتے ہیں۔

کی ایک گولی سے پاش پاش نہیں ہوا بلکہ دنیا بھر میں کروڑوں لوگوں کے لئے تحریک کا باعث ہے۔ جنوبی افریقہ کی نسل پرستی مخالف تحریک کے ہیرو ٹلسن منڈیلا نے ایک خط بھیجا جس میں انہوں نے لکھا کہ کنگ کی تحریک کسی ایک قوم کی سرحدوں سے باہر تک ہے اور انہوں نے کسی ذاتی منفعیت کے بغیر ظلم کا مقابلہ کرنے کی کنگ کی میراث کی تعریف کی۔ صدر کلنٹن نے ۱۹۹۶ میں جب اس میموریل کی تعمیر کی منظوری کے قانون پر دستخط کئے تھے اس کے بعد ہی سے اس کی نقشہ گری کا کام جاری ہے۔ اس اثناء میں بنیاد گزاری کے وقت تک کارپوریشنوں اور افراد سے ۶۰ لاکھ ڈالر اکٹھا کئے جا چکے تھے اس کے بعد اس میموریل کی تعمیر پر دس کروڑ ڈالر کے صرفے کا جو تخمینہ ہے اس کی دو تہائی سے زیادہ رقم اکٹھا ہو گئی ہے۔

سب سے زیادہ عطیہ دینے والوں میں موٹرساز کمپنی جنرل موٹرس کارپوریشن، ٹوی ہلفیگر کارپوریٹ فاؤنڈیشن، نیشنل باسکٹ بال ایسوسی ایشن اور والٹ ڈزنی کمپنی فاؤنڈیشن شامل ہیں۔

ایلیزا بیتھ کلہر یہاں اس فو کی ایک اسٹاف راسٹر ہیں۔

انہیں حسب ذیل شامل ہیں: اینڈریو یٹنگ، اقوام متحدہ میں پہلے افریقی انسل امریکی سفیر، کانگریس میں جان لیو، جو شہری حقوق کی تحریک کے زمانے میں طلبہ کی عدم تشدد اور ایلے کمپنی کے بانی تھے، ڈرو تھی ہائٹ، نیگرو خواتین کی قومی کونسل کی حیاتی صدر اور جسی جیکسن ایک ممتاز سیاسی قائد۔ نیویوزن کی ایک مشہور شخصیت، اوپر اوٹفری نے کہا کہ میں جو کچھ بھی ہوں ڈاکٹر کنگ کی جدو جہد کی وجہ سے ہوں۔ میری زندگی جو بھی ہے ان کے کئے ہوئے کاموں کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ہر سانس میں کنگ کی حوصلہ مندی یاد آتی ہے۔

یٹنگ نے کہا کہ امریکی کنگ کے الفاظ کو اس لئے نہیں یاد کرتے کہ وہ انہوں نے ادا کئے تھے بلکہ اس لئے کہ وہ اس کے مطابق جیتے رہے۔ یٹنگ نے سامعین کو یاد دلایا کہ جس زمانے میں افریقی انسل امریکیوں کے حقوق کے لئے جدوجہد میں مصروف تھے ان کے گھر پر بمباری کی گئی، ٹیکس کی عدم ادائیگی کے لئے ان پر مقدمہ چلایا گیا، پھر مارا گیا اور میعاد ختم ہوئے ڈرائیونگ لائسنس استعمال کرنے پر انہیں جیل میں بند کر دیا گیا۔

صدر بش نے کنگ کی سٹائش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے قوم کو اپنے معیاروں پر قائم رکھا۔ کنگ کا وہ خواب جس کے لئے قوم اٹھ کھڑی ہوئی اور جس کے مطلب و مفہوم پر عمل پیرا ہے، یعنی سارے انسان برابر پیدا ہوئے ہیں وہ خواب قاتل

ہوئی جوان کی تقریر کا وہ فقرہ یاد دلاتی رہے گی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ان کے اس خواب اور ایمان کی وجہ سے اس مارچ کے شرکاء نسل علیحدگی والی جنوبی ریاستوں میں واپس جائیں گے اور مایوسیوں کے پہاڑ میں سے امید کا ایک پتھر برآمد کریں گے۔ شہری حقوق کے لئے اس مارچ کے وقت اس سے پہلے اسکولوں، بازاروں، رستوں اور بسوں میں افریقی انسل امریکیوں کے ساتھ نسل علیحدگی برتی جاتی تھی۔ جنوب میں جب وہ اپنے ووٹ کا اندراج کرانے کے لئے جاتے تو اکثر انہیں تشدد کا سامنا ہوتا۔ ان غلطیوں کی اصلاح کے لئے کنگ نے عدم تشدد کے ساتھ مزاحمت کی طویل مہم شروع کی۔ انہوں نے ”میرا بھی ایک خواب ہے“ والی تقریر میں کہا کہ ہمارے لوگ اس وقت تک مطمئن نہیں ہونگے جب تک انصاف پانی کی طرح رواں نہ ہو اور صداقت ایک پزور چشمے کی طرح اس تاریخ سے ایک سال سے بھی کم عرصے میں صدر لنڈن بی۔ جاسن نے شہری حقوق کے قانون پر دستخط کر دیئے جس کے مطابق نسل علیحدگی کو وفاقی جرم قرار دیا گیا۔ ۱۳ نومبر کے سردوں میں جب بارش تھی اور پانچ ہزار لوگ جن میں ہائی ٹیل اور فینسی ہیٹ پہنے ہوئے بہتری عورتیں تھیں اور بہترین سوٹ اور ٹائیوں میں لمبوس مرد تھے بنیاد گزاری کی وہ تقریب دیکھنے کے لئے کچھڑ اور مٹی سے گزرتے ہوئے گئے۔ شہری حقوق کے جو سرگرم کارکن کنگ سے قریب تھے اور اب بھی سفر کر سکتے ہیں

اوپیرا اور مقدس موسیقی کے فنکار اپنے گیت گاتے رہے، صدر جارج ڈبلیو بش اور سابق صدر بیل کلنٹن اور چار بچوں نے تقریریں کیں، شاعروں نے اپنے اشعار پڑھے اور ۵۷ لوگوں نے بنیاد گزاری کی اور اس طرح ۱۳ نومبر کو واشنگٹن کے نیشنل مال پر شہری حقوق کے ہیرو مارٹن لوتھر کنگ کے میموریل کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ صدر بش نے کہا کہ اپنی موزوں جگہ پر اس یادگار کی تعمیر کا افتتاح کرنے پر مجھے فخر ہے۔ تھامس جیٹرس جنھوں نے امریکہ کے عہد کا اعلان کیا، ابراہم لنکن جنھوں نے اس عہد کی تائید کی ان کے میموریل کے درمیان کنگ کے میموریل کی جگہ ہے جنھوں نے امریکہ کے اس عہد کی تحصیل و تکمیل کی۔ یہی بنیادگار جو نیشنل مال پر کسی افریقی انسل امریکی کے احترام میں تعمیر ہونے والی یادگار ہوگی جس کی تعمیر ۲۰۰۸ میں مکمل ہو جائے گی۔

کنگ نے ۱۹۶۳ء میں قریب الوقوع لنکن میموریل کی سیز جیوں سے ”میرا بھی ایک خواب ہے“ والی مشہور تقریر کی تھی جبکہ مال پر شہری حقوق کے لئے دو لاکھ سے زیادہ مارچ کرنے والوں کا مجمع تھا۔ ان کی اس تقریر کو بیشتر لوگ امریکی تاریخ میں بہترین تقریر تصور کرتے ہیں۔ اس تقریر میں انہوں نے مطالبہ کیا کہ امریکہ سارے شہریوں کے لئے آزادی اور انصاف کا وعدہ پورا کرے۔ اس میموریل کی خاص بات یہ ہوگی کہ کنگ کی ایک عبارت ایک جھرنے کے پیچھے ایک پتھر پر کندہ